ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان ۔ فتاویٰ رضویہ ۔ احکام شریعت ۔ حدائق بخشش ۔ الامن والعلیٰ ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... [illegible]/- روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم و عرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

۸۔ مسجد میں دنیا کی کوئی بات نہ کی جائے ہاں اگر کوئی دینی بات کسی سے کہنا ہو۔ تو قریب جا کر آہستہ سے کہنا چاہئے نہ یہ کہ ایک صاحب مسجد میں کھڑے ہوئے راہگیر سے جو سڑک پر کھڑا ہوا ہے چلا کر باتیں کر رہے ہیں یا کوئی باہر سے پکار رہا ہے اور یہ اس کا جواب بلند آواز سے دے رہے ہیں۔

۹۔ تمسخر ویسے ہی ممنوع ہے اور مسجد میں سخت ناجائز یا ہنسنا منع ہے قبر میں تاریکی لاتا ہے، موقع سے تبسم میں حرج نہیں۔

۱۰۔ فرش مسجد پر کوئی شے پھینکی نہ جائے بلکہ آہستہ سے رکھ دی جائے موسم گرما میں لوگ پنکھا جھلتے جھلتے پھینک دیتے ہیں یا لکڑی چھتری وغیرہ رکھتے وقت دور سے چھوڑ دیا کرتے ہیں اس کی ممانعت ہے فرش مسجد کا احترام ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۱۔ مسجد میں حدث منع ہے ضرورت ہو تو باہر چلا جائے لہٰذا معتکف کو چاہئے کہ ایام اعتکاف میں تھوڑا کھائے پیٹ ہلکا رکھے کہ قضائے حاجت کے وقت کے سوا کسی وقت اخراج ریح کی حاجت نہ ہو وہ اس کے لئے باہر نہ جاسکے گا۔

۱۲۔ قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانا تو ہر جگہ منع ہے مسجد میں کسی طرف نہ پھیلائے، کہ خلاف آداب دربار ہے حضرت ابراہیم ادہم قدس سرہ مسجد میں تنہا بیٹھے تھے۔ پاؤں پھیلا لیا گوشہ مسجد سے ہاتف نے آواز دی ابراہیم بادشاہوں کے حضور میں یونہی بیٹھتے ہیں معاً پاؤں سمیٹے اور ایسے سمیٹے کہ وقت انتقال ہی پھیلے۔

۱۳۔ استعمالی جوتہ اگر پاس ہو مسجد میں پہن کر جانا گستاخی و بے ادبی ہے، ادب و توہین کا راز عرف و عادت پر ہے ہاں بالکل نیا جوتہ پہن سکتا ہے اور اسے پہن کر نماز پڑھنا افضل ہے، جب کہ پنجہ اتنا سخت نہ ہو کہ سجدے میں انگلیوں کا پیٹ زمین پر نہ بچھنے دے، بحرالرائق میں ہے امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم جوتے کے دو جوڑے رکھتے استعمالی پہن کر دروازۂ مسجد تک جاتے دوسرا غیر استعمالی پہن کر مسجد میں قدم رکھتے۔

۱۴۔ مسجد میں یہاں کے کسی کافر کو آنے دینا سخت ناجائز اور مسجد کی بے حرمتی ہے۔ فقہ میں جواز ہے تو ذمی کے لئے اور یہاں کے کافر ذمی نہیں۔ کیسا شدید ظلم ہے۔ وہ تم کو بھنگی کی

طرح سمجھیں جس چیز کو تمہارا ہاتھ لگ جائے اسے ناپاک جانیں، سودا دیں تو دور سے ڈال دیں پیسے لیں تو الگ رکھوالیں، حالانکہ ان کی نجاست پر قرآن کریم شاہد ہے تم ان نجسوں کو مسجد میں آنے کی اجازت نہ دو کہ اپنے ناپاک پاؤں تمہاری ماتھا رکھنے کی جگہ رکھیں گے اپنے گندے بدنوں سے تمہارے رب کے دربار میں آئیں۔ اللہ ہدایت فرمائے۔

❁.......❁.......❁

نعت

اے شافعِ اُمم شہِ ذی جاہ لے خبر — للّٰلہ لے خبر مری للّٰلہ لے خبر

دریا کا جوش، ناؤ نہ بیڑا نہ ناخدا — میں ڈوبا تو کہاں ہے مرے شاہ لے خبر

منزل کڑی ہے رات، اندھیری میں نابلد — اے خضر لے خبر، مری اے ماہ لے خبر

پہنچے پہنچنے والے منزل مگر شہا — ان کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ لے خبر

جنگل درندوں کا ہے میں بے یار شب قریب — گھیرے ہیں چار سمت سے بدخواہ لے خبر

منزل نئی عزیز جدا لوگ ناشناس — ٹوٹا ہے کوہِ غم میں پر کاہ لے خبر

مجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں — تکتا ہے بے کسی میں تیری راہ لے خبر

اہلِ عمل کو ان کے عمل کام آئیں گے — میرا ہے کون تیرے سوا آہ لے خبر

وہ سختیاں سوال کی وہ صورتیں مہیب — اے غمزدوں کے حال سے آگاہ لے خبر

پُر راہ برہنہ پاتشنہ آب دُور — مولیٰ پڑی ہے آفتِ جانکاہ لے خبر

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم — کوثر کے شاہ کثّرہ اللہ لے خبر

مانا کہ سخت مجرم وہ ناکارہ ہے رضا
تیرا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

(اعلیٰ حضرت بریلویؒ)